267

آیات نمبر 9 تا 17 میں اہل کتاب کی طرف سے اصحاب کہف کے بارے میں اٹھائے گئے
ایک سوال کے جواب میں اصحاب کہف کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَ الرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا
عَجَبًا ۝٩ اے پیغمبر (ﷺ)! کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ غار اور کتبے والے ہماری
قدرت کی نشانیوں میں سے ایک بڑی عجیب نشانی تھے؟ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى
الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا
رَشَدًا ۝١٠ جب چند نوجوانوں نے پہاڑ کے ایک غار میں پناہ لی اور انہوں نے دعا کی
تھی کہ اے ہمارے رب! ہم پر اپنی جناب سے رحمت نازل فرما اور ہمارے لئے
ہمارے کام میں صحیح رہنمائی کا سامان مہیا کر دے فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي
الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝١١ۙ تو ہم نے اس غار میں گنتی کے کئی برس تک ان پر نیند کا
پردہ ڈالے رکھا ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا
اَمَدًا ۝١٢ع پھر ہم نے انہیں اٹھا دیا تاکہ ہم معلوم کریں کہ ان لوگوں میں سے کون
سا گروہ غار میں رہنے کی مدت کا ٹھیک شمار کرتا ہے قریش نے یہود کے اشارہ پر رسول اللہ
(ﷺ) سے چند سوال کئے تھے کہ اگر آپ نبی ہیں تو ان کے جواب بتائیں، ان میں سے ایک یہ
بھی تھا کہ اصحاب کہف کا قصہ کیا ہے؟، قرآن اس کے جواب میں ان کا صحیح قصہ بیان کرتا ہے
رکوع [۱] نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ ان اصحاب کہف کا بالکل صحیح
واقعہ ہم آپ کو سناتے ہیں اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنٰهُمْ هُدًى ۝١٣ۖ وہ



چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لے آئے تھے اور ہم نے ان کی ہدایت میں
اضافہ کر دیا تھا وَّ رَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا۠ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ اور ہم نے
ان کے دلوں کو اس وقت صبر واستقامت عطا کی جب وہ باطل کے سامنے کھڑے ہو
گئے اور کہا کہ ہمارا رب تو وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، ہم اسے چھوڑ کر
کسی دوسرے کو معبود نہ پکاریں گے، اگر ہم نے ایسا کیا تو ہم بڑی ہی بے جا بات کہیں
گے هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ ہماری قوم کے ان سب لوگوں
نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے معبود بنا رکھے ہیں لَوْ لَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ
بَیِّنٍ ؕ یہ لوگ ان کے معبود ہونے کی کوئی واضح دلیل کیوں نہیں پیش کرتے؟
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ؕ پھر اس شخص سے بڑھ کر ظالم
اور کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹی تہمت لگائے وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَ مَا
یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَی الْكَهْفِ یَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ
یُهَیِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ اور اب جبکہ تم اپنی قوم کے لوگوں سے اور
ان معبودوں سے جنہیں یہ لوگ اللہ کے سوا پوجتے ہیں، بے تعلق ہو ہی چکے ہو تو آؤ
اس غار میں پناہ لے لو، تمہارا رب تم پر اپنی رحمت کا سایہ پھیلا دے گا اور تمہارے
کام میں سہولت کا سامان مہیا کر دے گا وَ تَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ
كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ هُمْ فِیْ

فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ اور تم دیکھو گے کہ سورج جب طلوع ہوتا ہے تو ان کے غار سے داہنی
طرف کترا کر نکل جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو بائیں طرف جھک کر نکل جاتا
ہے اور وہ لوگ غار کے اندر کشادہ جگہ میں لیٹے ہوئے ہیں ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ
یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ
يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پا سکتا
ہے اور جسے وہ گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دے تو آپ اس کے لئے کوئی ایسا مددگار نہ پائیں
گے جو اس کی رہنمائی کر سکے رکوع [۲]

[#267]

Verses 9 to 17, recount the story of the People of the Cave (Ashab-e-Kahf) in response to a question posed by the People of the Book about them.

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَ الرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ
اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾

[O Prophet!] do you think that the companions of the cave and the [tablet recording] the inscription were among Our wondrous signs?

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ
رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾

When a few young [Christian] men sought refuge in a cave [to escape persecution at the hands of pagans] and prayed, "Our Lord, grant us mercy from Yourself and provide us with guidance in our affair".

فَضَرَبْنَا عَلٰٓي اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿11﴾

And thereupon We veiled their ears [putting them to deep sleep] in the cave for many a year.

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا
اَمَدًا ﴿12﴾ رکوع[1]

Then We raised them up, so that We might test which of the two groups, had a better calculation of the time period they had stayed in the cave.

The Quraysh asked the Messenger of Allah [peace be upon him] a few questions at the prompting of the Jews, saying, "If you are a prophet, then tell us their answers." One of these questions was about the story of the Companions of the Cave. The Qur'an provides the accurate account of this story in response.

نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ نَبَاَهُمۡ بِالۡحَـقِّؕ

We narrate to you their [complete true] story.

اِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّهِمۡ وَزِدۡنٰهُمۡ هُدًىۖۗ ١٣

They were young men who believed in their Lord [alone], and We increased them in guidance.

وَّرَبَطۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ
الۡاَرۡضِ لَنۡ نَّدۡعُوَا۟ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ١٤

And We strengthen their hearts when they stood up [before their people] and declared, "Our Lord is the [only] Lord of the heavens and the earth; we will not call upon any god apart from Him. [if we do so then] certainly, we would be saying something far from the truth.

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةًؕ

These, our people, have adopted gods other than Him.

لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍؕ

Why do they not present clear evidence for them?

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًاؕ۝۱۵

So, who is more unjust than the one, who fabricates a lie against Allah?

وَ اِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ وَ مَا یَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاۡوٗۤا اِلَی
الۡکَهۡفِ یَنۡشُرۡ لَکُمۡ رَبُّکُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَ یُهَیِّیٴۡ لَکُمۡ مِّنۡ
اَمۡرِکُمۡ مِّرۡفَقًا ﴿۱۶﴾

And [they said to each other] now, when you have turned away from your people and from those [gods] they worship besides Allah, seek refuge in the cave. Your Lord will extend His mercy to you, and provide you ease in your affairs.

تَرَی الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ تَّزٰوَرُ عَنۡ کَهۡفِهِمۡ ذَاتَ الۡیَمِیۡنِ
وَ اِذَا غَرَبَتۡ تَّقۡرِضُهُمۡ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ هُمۡ فِیۡ فَجۡوَۃٍ مِّنۡهُ ؕ

And you will see the sun, when it rises, move away from their cave towards the right, and when it sets, declining away from them towards the left, while they are lying within an open space in the cave.

ذٰلِكَ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِؕ

That is one of the [miraculous] signs of Allah.

مَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِۚ وَمَنۡ يُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرۡشِدًا ۟﴿۱۷﴾

Whomever Allah guides, he is the one truely guided; but whomever He leaves to stray, then never shall you find for him, anyone to help, or anyone to lead [him to the right path].